449-امام کی کچھ خفیہ معصیت ونافرمانیاں ہیں کیا وہ امامت جاری رکھے ؟

سوال

ایک نوجوان مسجد کا امام ہے، اور وہ اس کے کہنے کے مطابق مسجد کمیٹی کو محبوب ہے، اسے اپنے آپ کا علم ہے کہ اس میں کمی و کوتاہیاں ہیں، اور اس میں بعض معصیت و نافرمانی بھی پائی جاتی ہیں اور وہ امامت کا مستحق نہیں، اور نہ ہی وہ لوگوں کی اس محبت اور عزت و تکریم کا مستحق ہے، اسے خدشہ ہے کہ اگر وہ امامت کرواتا رہا تو اس میں ریاء کاری اور نفاق پیدا ہو جائیگا، توکیا وہ مسجد میں رہے اور لوگوں کی امامت کرواتا رہے، یا کہ ریاء کاری اور نفاق کے خدشہ سے امامت ترک کردے ؟

پسندیدہ جواب

یہ نوجوان جس کے متعلق آپ نے کہا ہے کہ وہ اپنی قوم کو بہت محبوب ہے، لیکن اس نوجوان میں کچھ اسراف ہے جو اس کے اور رب کے مابین ہے، میں کہتا ہوں :

یہ نوجوان جسے اللہ تعالی نے امامت کی بنا پر اس کی قوم کے لیے اسے محبوب اور پسندیدہ شخص بنا دیا ہے، اس کی وجہ سے ضروری اور واجب ہے کہ وہ اپنے اندر پائی جانے والی کمی و کوتاہی کو دور کرے، اور عبادت کو اچھے انداز سے سرانجام دے، اور اس کے ساتھ ساتھ اس نعمت پر اللہ تعالی کا شکر ادا کرے.

کیونکہ کسی انسان کا اپنی قوم کے ہاں محبوب اور پسندیدہ ہونا، اور ان کی امامت کروانا اللہ تعالی کی عظیم نعمتوں میں شمار ہوتا ہے.

فرمان باری تعالی ہے :

.{اور اللہ رحمن کے بندے جو زمین پر بڑے آرام سے چلتے ہیں}.

آگے چل کر اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا :

.{اور ہمیں متقین کا امام و پیشوا بنا}.

اور پھر نمازی حضرات تو متقین میں شامل ہیں، اور ان کا امام اللہ تعالی کے اس فرمان میں داخل ہے :

.{اور ہمیں متقین کا امام و پیشوا بنا}.

چنانچہ اسے اس نعمت پر اللہ تعالی کا شکر بجا لانا چاہیے، اور اپنے اوپر زیادتی کرنے سے اجتناب کرے، اور اسے ان اسباب میں شامل کرے جو اس کے لیے اللہ تعالی کی اطاعت و فرمانبرداری میں مدو معاون ہو، اور اسے اپنی جگہ پر اللہ تعالی سے ڈرنا چاہیے.

اور اس کا یہ کہنا کہ :

میں ریاء کاری اور نفاق سے ڈرتا ہوں، یہ ایک شیطانی وسوسہ ہے جب بھی انسان کوئی نیکی اور اللہ تعالی کی اطاعت و فرمانبرداری کا کام سرانجام دینے لگتا ہے تو شیطان یہ وسوسہ ڈال کر اپنا شیطانی اسلحہ استعمال کرتا ہوا کہتا ہے : تم تو ریاء کار ہو.

چنانچہ انسان کو یہ وسوسہ ختم کرنا چاہیے اور وہ اس کی طرف توجہ ہی نہ دے، اور اللہ تعالی سے مدد و تعاون حاصل کرے، اور پھر وہ تو ہر نماز میں یہ کلمات دھراتا رہتا ہے: **{ایاک نعبدو ایاک نستعین}**.

واللہ اعلم.